عید میلاد النبی کو منانے سے کون سی سنت ترک کی گئی

جواب از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

جب بھی کوئی بدعت نکالی جاتی ہے تو اس کے مثل کوئی سنت چھوڑ دی جاتی ہے جیسا کہ کسی سلف نے کہا ہے۔ تو عید میلاد النبی ﷺ کی بدعت سے کون سی سنت کو ترک کیا گیا؟

جواب: جو سنت چھوڑ دی گئی ہے وہ اس میلاد کو ترک کر دینا ہے۔ اس بدعت کو چھوڑ دینا ہے، کیونکہ سنت یا تو ترکیہ ہوتی ہے یا فعلیہ ہوتی ہے[1]۔ تو جب رسول اللہ ﷺ نے کسی چیز کو اس کے سبب[2] کے موجود ہونے کے باوجود چھوڑ دیا اور اسے نہیں کیا تو اس کو چھوڑ دینا سنت ہے۔ تو ہم یہاں کہیں گے: چونکہ تم نے بدعت (یعنی عید میلاد کی) منائی ہے اور سنت کو چھوڑ دیا ہے، تو یہاں پر سنت یہ ہوتی کہ اس بدعت[3] کو چھوڑ دیا جاتا۔

(مصدر: اللقاء الباب المفتوح؛ مجلس (کیسیٹ) نمبر ۲۱۰)

---

۱ سنت یا تو فعلیہ ہوتی ہے یا ترکیہ ہوتی ہے۔ فعلیہ سنت وہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا جیسے سورج گرہن کی نماز پڑھنا، اور ترکیہ سنت وہ ہے جو سبب کی موجودگی اور حالات کے تقاضے کے باوجود اللہ کے نبی ﷺ نے چھوڑ دیا، مثلاً عیدین کی نماز بغیر آذان اور اقامت کے پڑھنا حالانکہ یہاں سبب موجود ہے یعنی نماز باجماعت اور حالت اس چیز کی متقاضی بھی ہے یعنی لوگوں کو وقت کے داخل ہونے اور جمع کرنے کے لئے اعلان کرنا۔ مگر چونکہ اس کے باوجود آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا (یعنی بغیر آذان و اقامت کے عیدین پڑھنا) اور ترک کر دیا تو یہ سنتِ ترکیہ ہوئی اور اسے کرنا بدعت ہوگا۔

۲ نبی ﷺ کی پیدائش کا دن آپ ﷺ کی اور صحابہ کی زندگی میں کئی بار آیا (سبب موجود تھا) اور رکاوٹ بھی نہ تھی جو عید میلاد النبی کے جشن کو منانے میں رکاوٹ بنتی، اور کوئی اگر اس لئے عید میلاد مناتا ہے کہ یہ محبت کا تقاضہ ہے تو صحابہ ہم سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت کرنے والے تھے لیکن ان چیزوں کے باوجود اسے نہیں منایا اور ترک کر دیا۔

۳ یعنی عید میلاد النبی کی بدعت

(ترجمہ اور نوٹ: ابو مریم اعجاز احمد)